السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جہادٹائمز11تا17 محرم میں آپ سے ہومیوپیتھک طریقہ علاج کے بارے پوچھا گیا کہ اسلامی عقائد کی رو سے جائز ہے یا نہیں کیونکہ الکوحل وغیرہ استعمال ہوتی ہے جوکہ اسلام میں بالکل حرام ہے اب میں یہ سوال پوچھنا چاہتی ہوں کہ ایلوپیتھک ادویات میں بھی الکوحل استعمال ہوتی ہے ان کا استعمال کیسا ہے نیز ایام ماہواری میں قرآن چھونے کا کیا حکم ہے ۔ (ایک سائلہ ، فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کے اس سوال کا جواب بھی بالکل واضح ہے اور پچھلے سوال کے ضمن میں درج ہے اسے دوبارہ ملاحظہ کریں الکوحل ایلوپیتھی ، یومیوپیتھی یا دیسی طریقہ علاج میں الغرض جہاں بھی استعمال ہو اس کا پینا درست نہیں کیونکہ شراب کی حرمت پر نصوص کثیرہ صحیحہ موجود ہیں ۔ آپ ڈاکٹر یا طبیب کو اپنا مرض بتا کر اسے کہیں کہ الکوحل کے یا دیگر حرام اشیاء کے بغیر ادویہ علاج کے لئے دے ۔ حرام اشیاء کے بغیر بھی کثیر ادویہ موجود ہیں حکماء اور ڈاکٹرز کو چاہیے کہ وہ اسلامی طب کے مطابق علاج کریں ۔ طب نبوی میں بے شمار دوائیں اور علاج موجود ہیں ان کی طرف توجہ دیں تاکہ اسلامی لب فروغ پائے ۔ باقی ایام ماہواری میں عورت کے لئے بہتر ہے کہ قرآن پاک کو کپڑے وغیرہ کے ساتھ چھوئے تفصیل کے لئے "آپ کے مسائل اوران کا حل" جلداول ملاحظہ کریں راقم کی اس کتاب میں یہ مسئلہ کچھ شرح کے ساتھ موجود ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الجامع، صفحہ: 414

محدث فتویٰ